سوال

(342) کنواری لڑکی کا ترکہ

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ایک لڑکی کنواری فوت ہوئی ہے پس ماندگان میں سے والدہ، دو بھائی اور ایک بہن ہے، اس کا ترکہ زیورات وغیرہ کیسے تقسیم ہوں گے؟ قرآن وحدیث کے مطابق فتویٰ دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

شرعی ضابطہ میراث کے مطابق مرنے والے کے جب بہن بھائی موجود ہوں تو والدہ کو چھٹا حصہ ملتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَإِن كَانَ لَهُۥٓ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ ٱلسُّدُسُ [1]

''اگر میت کے بہن بھائی موجود ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ ہے۔''

چھٹا حصہ نکالنے کے بعد باقی ترکہ بہن بھائیوں میں اس طرح تقسیم کیا جائے کہ بھائی کو بہن سے دوگنا ملے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَإِن كَانُوٓا۟ إِخْوَةً رِّجَالًا وَنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ ٱلْأُنثَيَيْنِ ۗ [2]

''اگر کئی بہن بھائی یعنی مرد اور عورتیں ملے جلے ہوں تو مرد کو دو عورتوں کے برابر حصہ ملے گا۔''

اس تفصیل سے معلوم ہوا کہ میت کی جائیداد کو چھ حصوں میں تقسیم کر دیا جائے، ان میں ایک حصہ والدہ کو، دو بھائیوں میں سے ہر بھائی کو دو، دو حصے اور بہن کو ایک حصہ دیا جائے، مثال کے طور پر اگر زیورات ۶ تولہ ہیں تو ایک تولہ والدہ کو دو، دو تولے ہر بھائی کو اور ایک تولہ بہن کو دے دیا جائے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] ۴/النساء: ۱۱۔

[2] ۴/النساء: ۱۷۶۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 297

محدث فتویٰ